سوال

(296)امام متقی اور پرہیزگار ہولیکن شدت بیماری کی وجہ سے ٹھیک طرح سجدہ اور تشہد بھی نہ کرسکے تواس صورت میں اسے امام بنایا جاسکتا ہے یا نہیں ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ زید بیمار ہے اور معذور ہے نہ کھڑا ہوسکتا ہے اور نہ تشہد میں ٹھیک بیٹھ ہی سکتا ہے سجدہ بھی نہیں کرسکتا۔ کیا اس صورت میں زید کو امام بنایا جاسکتا ہے ؟ اور زید کی اقتداء میں نماز درست ہوگی ؟ یہ بات پیش نظر ہے کہ زید عالم ، متقی اور پرہیزگار ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورہ مسئولہ میں واضح ہوکہ اگر زید عالم و متقی ہے اور ہمیشہ سے کسی مسجد کا امام ہے تو وہ شرعاً بوجہ ضرورت کے امامت کراسکتا ہے۔ ہاں اگر کوئی اور عالم اور متقی شخص جو صحیح و سالم تندرست ہواور ارکان نماز کو پورے طور پر ادا کرسکتا ہو تو اس کو امام بنانا بہتر ہے۔ کیونکہ رکوع و سجود نماز کے ضروری رکن ہیں جب وہ ان سے قاصر ہے تو دوسرے عالم صحیح و سالم کے ہوتے ہوئے اس کو امام نہ بننا چاہیے۔ حدیث دار قطنی وغیرہ میں آیا ہے۔

»اِجْعَلُوا اَئِمَّتَكُمْ خِيَارَكُمْ«الحدیث

پس جہاں خریت نماز بذریعہ قرأت و تقویٰ ہوتی ہے وہاں خریت نماز بذریعہ ادائیگی ارکان نماز و تعدیل ارکان بھی ضروری ہے۔ اس لیے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مرض الموت میں ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو اپنا نائب امام صلوۃ کردیا تھا کیونکہ آپ بوجہ مرض کے امامت صلوۃ نہیں کراسکتے تھے اور مریض شخص بوجہ مرض کے نہ تعدیل ارکان صلوۃ کرسکتا ہے اور نہ ارکان صلوۃ کو ادا کرسکتا ہے۔ چنانچہ زید مسئول تشہد اور سجدہ ہی نہیں کرسکتا تو وہ ایسی حالت میں ادائیگی فریضہ صلوۃ سے قاصر ہے اس کو اپنا نائب دوسرے صحیح وسالم شخص کو بنالینا چاہیے۔ (از مولانا عبدالجبار کھنڈیلوی۔ الاعتصام جلد نمبر، شمارہ نمبر ۴۳)

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 1 ص 225